DUBAI GRAND SCHOOL
INTERNATIONAL

سبق نمبر۔ ۴ توکل بخُدا (۱)

مختصر جوابات۔

سوال: ۱ زمیندار کی گھوڑی کہاں بھاگ گئی اور اپنے ساتھ کیا لائی؟

جواب: زمیندار کی گھوڑی جنگل کی طرف بھاگ گئی اور واپس آنے پر تین جنگلی گھوڑے اپنے ساتھ لائی۔

سوال: ۲ زمیندار نے گھوڑی کے گُم ہونے اور بیٹے کے زخمی ہونے پر کیا کہا؟

جواب: زمیندار نے گھوڑی کے گُم ہونے اور بیٹے کے زخمی ہونے پر افسوس کرنے کے بجائے صبر سے کام لے کر رب کا شُکر ادا کیا۔

سوال: ۳ تین جنگلی گھوڑے اور بیٹے کے زندہ رہنے پر زمیندار نے کیا کہا؟

جواب: تین جنگلی گھوڑے اور بیٹے کے زندہ رہنے پر زمیندار نے کہا کہ اچھائی یا بُرائی کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور مبارک یا نا مبارک بھی اللہ تعالیٰ جانتے ہیں۔

سوال: ۴ اس حقایت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس حکایت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شُکر بجا لانا چاہئے اور اُس کے فیصلے پر راضی رہنا چاہئے۔ اگرچہ وہ ہمیں ناگوار ہی گذرے۔

فاعل	مفعول	فاعل	مفعول
دانا	پسند کیا ہوا	مالک	مملوک
گمشدہ	معلوم	صابر	مقروض
جابر	مجبور	حاکم	محکوم
زخمی	پڑھا ہوا	ظالم	مظلوم
لکھنے والا	لکھا ہوا	عالم	

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
دانا	نادان	شر	خیر
مالک	نوکر	بوڑھا	جوان
خوبصورت	بدصورت	پانا	کھونا
بدتر	بہتر	خوش قسمتی	بدقسمتی
دشمن	دوست		

سبق نمبر۔۴ دوسری کہانی (عمل اور ردِ عمل)

مختصر جوابات۔

سوال:۱ لوگ پارسا شخص سے ملنے کے لئے کیوں آتے تھے؟

جواب: لوگ پارسا شخص کے پاس وعظ و نصیحت حاصل کرنے کے لئے آتے تھے۔

سوال:۲ پہلے مسافر نے پارسا کو اپنے لوگوں کے متعلق کیا کہا؟ یعنی وہ کس قسم کے لوگ تھے؟

جواب: پہلے مسافر نے پارسا کو بتایا کہ اُس کے شہر کے لوگ نہایت کمینہ صفت، منافق اور بد اخلاق ہیں۔

سوال:۳ پارسا نے جواب میں کیا کہا کہ یہاں کے لوگ کیسے ہیں؟

جواب: پارسا نے جواب میں کہا کہ یہاں کے لوگ بھی نہایت ہی کمینہ صفت، منافق اور بد اخلاق ہیں۔

سوال:۴ دوسرے مسافر کے سوال کے جواب میں پارسا نے لوگوں کے متعلق کیا کہا؟

جواب: دوسرے مسافر کے سوال کے جواب میں پارسا نے لوگوں کے متعلق بتایا کہ وہ بہت نیک، با اخلاق اور موافق لوگ

ہیں۔

سوال: ۱۵اس حکایت کا موزوں عنوان لکھئے۔

جواب: اس حکایت کا موزوں عنوان ’جو دو گے وہی پاؤ گے‘ ہونا چاہیئے۔

مفصل جوابات۔

س ۱۔ پارسا نے اپنے طالب کو کیا سمجھایا؟

ج۔ پارسا نے طالب سے کہا جو کچھ تم دنیا کو دو گے وہی واپس ملے گا۔ لوگ فی الواقع اچھے یا برے نہیں ہوتے ہیں ہمارا برتاؤ انہیں اچھا یا برا بنا دیتا ہے۔ اچھے برتاؤ سے وحشی سدھرتے ہیں اور برے برتاؤ سے معصوم بگڑتے ہیں۔

س ۲۔ کیا آپ پارسا کی بات سے اتفاق کرتے ہیں؟

ج۔ بالکل ہم پارسا کی بات سے اتفاق کرتے ہیں اور ان کی ہر نصیحت سو آنے کی بات ہے۔ ہر ایک عمل کا ردعمل ہوتا ہے۔ برا کریں گے تو برا ہی پائیں گے اور اچھا کریں گے تو بدلے میں اچھا ہی ملے گا۔

عنوان: واحد کے جمع اور جمع کے واحد

واحد	جمع	واحد	جمع
نصیحت	نصائح	خدمت	خدمات
قسم	اقسام	منافق	منافقین
طالب	طلباء	عزیز	عزیزاں
عمل	اعمال		

عنوان: الفاظ ضد

	الفاظ	ضد
۱۔	نیک اخلاقی	بداخلاقی
۲۔	اپنے	پرائے
۳۔	واقف	ناواقف
۴۔	غیر حاضر	حاضر
۵۔	ناموافق	موافق
۶۔	بے سود	سودمند

الفاظ	اسم تصغیر	الفاظ	اسم مکبر
پہاڑ	پہاڑی	نالی	نالا
پتیلا	پتیلی		
ڈبّہ	ڈبیا	گٹھری	گٹھڑ
مشک	مشکیزہ	ڈھولک	ڈھول
صندوق	صندوقچی	طشتری	طشت
شہتوت	توت	بہنا	بہن
ٹوپ	ٹوپی	بھیّا	بھائی
پگڑ	پگڑی	باپو	باپ
گھڑیال	گھڑی	راہ	شاہراہ
ہانڈہ	ہانڈی	تیر	شہتیر

سبق نمبر۔۵ میراوطن

مختصر جوابات۔

س ا۔نظم کے پہلے شعر میں جن پرندوں کے نام آئے ہیں ان میں سے آپ کس کس پرندے سے واقف ہیں؟

ج۔شعر میں جن پرندوں کا نام آیا ہے ان میں سے ہم چڑیا،طوطا،مینا،مور،کوئل اور بلبل سے واقف ہیں۔

س ۲۔جموں،کشمیر،لداخ تینوں صوبوں کے دریاؤں کے نام لکھئے۔

ج۔ہماری ریاست میں کئی دریا ہیں جن میں سے چناب،جہلم،راوی،توی،سندھ اور کشن گنگا قابل ذکر ہیں۔

س ۳۔ریاست کی مشہور جھیلوں کے نام لکھئے۔

ج۔ج۔ ہماری ریاست کی چند مشہور جھیلوں کے نام درج ذیل ہیں : جھیل ڈل،جھیل آنچار،جھیل وُلر،مانسر جھیل،پینگ یانگ جھیل۔

س ۴۔اپنی ریاست میں اگنے والے چند پھلوں کے نام لکھئے۔

ج۔ہماری ریاست میں اگنے والے چند پھل یہ ہیں۔سیب۔ناشپاتی،انار،خوبانی،آڑو اور انگور۔

س ۵۔(ا) شاعر نے 'دلکش چمن' کے لئے کون کون سا نام لکھا ہے؟

ج۔شاعر نے دلکش چمن کو فردوس، اِرم اور باغ عدن لکھا ہے۔

(ب) شاعر نے 'وطن' کی کس خوبی کا ذکر کیا ہے؟ ذرا تفصیل سے لکھئے۔

ج۔شاعر نے یہاں کے پرندوں، جھیلوں، جھرنوں، پہاڑوں، چشموں، پھولوں، میوہ جات، زرخیز زمین اور مرگ زاروں کا ذکر کرتے ہوئے یہاں کی خوبصورتی کو ان چند اشعار میں سمیٹنے کی کوشش کی ہے۔

الفاظ	جملے
دریا	دریا کا پانی بہت میٹھا ہے۔
پہاڑ	برف سے سب پہاڑ ڈھکے ہوئے ہیں۔
وطن	میرا وطن نہایت ہی خوبصورت ہے۔
منظر	یہاں کی وادیوں کا منظر بہت ہی دلکش ہے۔
زرخیز	یہ زمین کافی زرخیز ہے۔
سیراب	بارش کی وجہ سے سب فصلیں سیراب ہو گییں۔

واحد	جمع	جمع	واحد
پہاڑ	پہاڑ\پہاڑوں	دریاؤں	دریا
بن	بن\بنوں	کیاریاں	کیاری
پھلواری	پھلواریاں		
خوبی	خوبیاں		

میرا وطن

میرے وطن کا نام جموں وکشمیر ہے۔یہ ملک کے شمال میں واقع ہے۔یہ تین صوبوں، جموں، کشمیر اور لداخ پر مشتمل ہے۔یہاں کی آبادی ایک کروڑ دس لاکھ ہے۔سندھ، جہلم اور چناب یہاں کے مشہور دریا ہیں۔جھیل ڈل، ولر، مانسبل، مانسر اور پیا نگ یا نگ یہاں کی چند مشہور خوبصورت جھیلیں ہیں۔یہاں کی پیداوار میں چاول، گیہوں، مکی اور پھلوں میں سیب، ناشپاتی، اخروٹ اور انار شامل ہیں۔پوری ریاست کی آب وہوا صحت کے لئے مفید ہے لیکن کچھ خاص مقامات صحت کے لئے بہت ہی موزوں ہیں جن میں گلمرگ، پہلگام، جھیل

ڈل جھیل مانسر اور پیا نگ یا نگ مشہور ہیں۔تینوں صوبوں میں کئی زبانیں بولی جاتی ہیں لیکن کشمیری، ڈوگری اور لداخی سب سے زیادہ بولی جاتی ہیں۔اردو یہاں کی سرکاری زبان ہے۔صوبہ جموں بہت گرم ہے اور صوبہ لداخ بہت سرد تاہم وادی کشمیر کا موسم معتدل ہے۔مختلف مذاہب ہونے کے باوجود بھی یہاں کا بھائی چارہ، انسان دوستی اور ہمدردی پوری دنیا میں مشہور ہے اسی لئے میرے وطن کو دنیا کی جنّت کہا جاتا ہے۔

سبق نمبر۔٦ ہرن اور گھوڑے کی کہانی

مختصر جوابات۔

سوال:١ ہرن اور گھوڑے کو کس نے ورغلایا؟

جواب: ہرن اور گھوڑے کو لومڑی نے ورغلایا۔

سوال:٢ گھوڑا ہرن سے کیوں بدلہ لینا چاہتا تھا؟

جواب: گھوڑا ہرن سے اس لئے بدلہ لینا چاہتا تھا کیونکہ ہرن نے اُس کی خوب پٹائی کی تھی اور اُسے زخمی کیا تھا۔

سوال:٣ شکاری سے مل کر گھوڑا کیوں خوش ہوا؟

جواب: شکاری سے مل کر گھوڑا اس لئے خوش ہوا کیونکہ وہ ہرن کو مار کر اُسے اپنا بدلہ لینا چاہتا تھا۔

سوال:٤ گھوڑے نے ہرن سے کس طرح بدلہ لیا؟

جواب: گھوڑے نے ہرن کو شکاری کے ہاتھوں مار کر بدلہ لیا۔

سوال ٥۔شکاری نے گھوڑے کے مُنہ میں لگام کیوں لگائی؟

جواب: شکاری نے گھوڑے کے مُنہ میں اسلئے لگام لگائی تا کہ وہ اُسے بہ آسانی ادھر اُدھر دوڑا سکے۔

مفصل جوابات۔

س 1۔: شکاری نے گھوڑے کو کیوں کارآمد جانور جانا؟

جواب: شکاری نے گھوڑے کو اس لئے کارآمد جانور جانا کیونکہ وہ بہ آسانی اور تیزی کے ساتھ اُس کی پیٹھ پر بیٹھ کر شکار کر سکتا تھا۔

سوال :2 ہرن کو مروا کر گھوڑے پر کیا بیتی؟

جواب: ہرن کو مروا کر گھوڑے کی آزادی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سلب ہوگئی۔اس طرح وہ غلامی کی زندگی گذارنے پر مجبور

ہو گیا۔

س ۳۔اس کہانی کو پڑھ کر کیا سبق ملتا ہے؟

ج۔اس کہانی کو پڑھ کر ہمیں کئی سبق ملتے ہیں۔سب سے پہلے یہ کہ ہمیں کبھی بھی دوسروں کی بات بغیر تحقیق قبول نہیں کرنی چاہیئے۔دوم ہمیشہ حسد سے دور رہنا چاہیئے۔سوم انتقام کی آگ دل میں بھڑکانے اور ہمیشہ لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا چاہیئے کیوں کہ ان سب چیزوں سے دوسروں کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ انسان اپنا سب سے زیادہ نقصان کرتا ہے۔

	محاورات	جملے
۱۔	گذارہ کرنا	گاڑی چھوٹنے کی وجہ سے عبدل کو اسکول پیدل چل کر گذارہ کرنا پڑا۔
۲۔	ایک آنکھ نہ بھانا	بدتہذیب آدمی کسی کو ایک آنکھ بھی نہیں بھاتا ہے۔
۳۔	باتوں میں	ہمیں کبھی بھی جھوٹے آدمی کی باتوں میں نہیں آنا چاہیئے۔
۴۔	پھولے نہ سمانا	امتحان میں کامیابی کی خبر سن کر آفتاب پھولے نہ سما سکا۔
۵۔	کام تمام کرنا	شکاری نے گھوڑے کی مدد سے ہرن کا کام تمام کیا۔
۶۔	بےبس ہونا	گھوڑے نے شکاری کو اپنی طاقت دکھا کر خود کو ہی بےبس کیا۔
۷۔	گاڑھی چھننا	آجکل احمد اور محمود کے درمیان گاڑھی چھن گئی ہے۔(بہت دوستی ہو گئی ہے)

نیچے دیئے ہوئی باتوں کی وجہ لکھیں۔

۱۔لومڑی نے گھوڑے اور ہرن دونوں کو ورغلایا کیوں کہ۔۔۔اس کو ان کی دوستی پسند نہیں تھی۔

۲۔ہرن نے گھوڑے کی خوب پٹائی کی کیوں کہ۔۔۔۔وہ ہلکا پھلکا اور پھرتیلا تھا۔

۳۔گھوڑے نے شکاری کو اپنی پیٹھ پر لاد دیا کیوں کہ۔۔۔۔وہ ہرن کو مروانا چاہتا تھا۔

۴۔شکاری کے سامنے گھوڑا بےبس تھا کیونکہ۔۔۔اس نے اس کی لگام سنبھال لی تھی۔

۵۔آپس میں لڑنا جھگڑنا ٹھیک نہیں کیونکہ۔۔۔۔اس سے دونوں فریقوں کا نقصان ہوتا ہے۔

کہانی۔

دو بلیاں تھی ایک کا نام کالی اور دوسری کا لالی۔دونوں نے ایک ساتھ ایک روٹی دیکھ لی۔کالی بولی یہ میری ہے اور لالی بولی میری۔دونوں جھگڑنے لگیں۔اتنے میں ایک چیل آئی اور روٹی لے اڑی۔یہ دیکھ کر دونوں بلیاں ایک دوسرے کو دیکھتی رہ گئیں۔اس لئے کہتے ہیں دونوں کی لڑائی میں تیسرے کی جیت۔